پروفیسر محمد اکرام تائب
نارف والا

ایسا بھی ہوتا ہے!

بھری محفل میں کُھل جائے بھرم ایسا بھی ہوتا ہے
"تری تمکین بے حد کی قسم ایسا بھی ہوتا ہے"
گیا تھا قتل کرنے وہ جسے، بیوی بنا لایا
"ستم ہو جائے تمہید کرم ایسا بھی ہوتا ہے"
جھلک نوٹوں کی دی تو جیل سے اس نے بھگا ڈالا
تری مکار دنیا میں صنم ایسا بھی ہوتا ہے
کسی کے واسطے پانی نہ چھڑکاؤ گلی میں تم
پھسل جاتا ہے اپنا ہی قدم ایسا بھی ہوتا ہے
سرِ کہسار جو راہب تھا وہ بھی بن گیا شوہر
دیارِ عشق میں پیرِ حرم ایسا بھی ہوتا ہے
یوں لگتا ہے کہ جیسے جاں کنی کا وقت آپہنچا
قوالی میں سُروں کا زیر و بم ایسا بھی ہوتا ہے
پریشاں ہو نہ اے تائب کہ جو بکنے لگی ڈگری
فروغِ علم میں اے محترم ایسا بھی ہوتا ہے

تحریک آزادی کے نامور رہنما اور صاحب طرز ادیب مفکر احرار چودھری افضل حق کی خود نوشت سوانح

میرا افسانہ

چالیس برس بعد دوبارہ شائع ہو گئی ہے

○ میرا افسانہ ○ ایک عہد اور ایک زمانے کی سوانح ○ آزادی کے مجاہدوں کا تذکرہ
کمپیوٹر کتابت، اعلیٰ طباعت، خوبصورت جلد صفحات ۲۰۸ قیمت ۱۱۰ روپے